روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 21 اکتوبر 2003ء 24 شعبان 1424 ہجری-21 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 240

آگ بجھ جاتی

حضرت خباب بن ارتؓ نے اسلام قبول کیا تو مشرکین انہی کی بھٹی کے کوئلے نکال کر ان پر لٹا دیتے اور اوپر چھاتی پر پتھر رکھ دیتے تا کہ ہل نہ سکیں۔ آپ کی کمر کی چربی اور خون سے وہ آگ بجھتی تھی مگر آپ استقامت کا کوہ وقار بنے رہے۔ اور اپنے ایمان پر کوئی آنچ نہ آنے دی۔

(الطبقات الکبری ابن سعد جلد3ص116)

عہد بیعت کمال وفا سے نبھانے والے احباب جماعت کا روح پرور اور ایمان افروز تذکرہ

افراد جماعت نے خدمت انسانیت اور اخلاص و وفا کے بے نظیر نمونے قائم کئے

بنی نوع کی خدمت کے لئے احمدی ڈاکٹرز وقف کے لئے پیش کریں اور خدا کے فضلوں کے وارث بنیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔اکتوبر 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17۔اکتوبر 2003ء کو بیت الفضل لنڈن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں شرائط بیعت حضرت مسیح موعود کو کمال وفا کے ساتھ نبھانے والوں کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ شرائط بیعت میں بنی نوع انسان کی خدمت اور اخلاص و وفا کے ساتھ تعلق رکھنے والی شرائط پر والہانہ لبیک کہنے والے رفقاء اور احباب جماعت کا روح پرور بیان فرمایا۔ حضور انور نے احمدی ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک بھی دہرائی۔ خطبہ جمعہ کے بارہ میں فرمایا کہ بیت الفتوح میں ابھی MTA کا لنک درست نہیں ہوا اس لئے ابھی چند ہفتے بیت الفضل میں ہی خطبہ ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت میں خدمت خلق اور بنی نوع انسان کی خدمت کیلئے اتنا زور دیا جاتا ہے کہ ہر احمدی کوشش کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے خدمت خلق کے کام سرانجام دے۔ دین کی اس خوبصورت تعلیم پر عمل کر کے قرب الٰہی حاصل کرنا حضرت مسیح موعود نے اپنی شرائط بیعت میں بنیادی شرط قرار دیا ہے۔ خدمت کا کوئی میدان کسی خطے میں بھی ہو احمدی اس میدان میں آگے ہی نظر آتے ہیں۔ افریقہ کے غریب ممالک میں صحت اور تعلیم کی ضروریات پوری کرنے کیلئے خلیفۃ المسیح نے تحریک کی تو جماعت نے والہانہ لبیک کہا رقم بھی پیش کی اور ڈاکٹرز و ٹیچرز بھی وقف کر کے میدان خدمت میں آئے اور انتہائی نامساعد حالات میں افریقہ میں لوگوں کی خدمت کی۔ احمدیوں نے اپنا عہد بیعت نبھانے کیلئے مشکلات کی کچھ بھی پرواہ نہیں کی۔ اب تو حالات بھی بہتر ہیں۔ احمدی ڈاکٹرز وقف کر کے خدمت کے میدان میں آئیں۔ نصرت جہاں سکیم اور فضل عمر ہسپتال کو ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹرز آگے آئیں اور عہد بیعت نبھاتے ہوئے خدا کے فضلوں کے وارث بنیں۔

حضور انور نے خدمت خلق کے میدان میں بے لوث خدمت کرنے والے جید رفقاء و احباب کا تذکرہ فرمایا اور ان کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے ان میں حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب، حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ کی خدمت خلق، حضرت میر اسحاق صاحب کی کفالت یتامیٰ حافظ معین الدین صاحب، نور محمد صاحب نیز 1947ء میں قادیان میں پناہ گزین مہاجرین کی بے لوث خدمات کا تذکرہ فرمایا۔

شرائط بیعت میں یہ بھی شامل ہے کہ بیعت کے بعد اب بیعت کنندہ کا کچھ نہیں رہا سب رشتے نظام اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہی وابستہ ہیں۔ اس شرط بیعت کو احباب جماعت نے خوب نبھایا حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی رقم فرمودہ تحریرات سے مخلصین کا تذکرہ فرمایا جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حضرت مولانا محمد احسن امروہی صاحب، حضرت صاحبزادہ پیر سراج الحق صاحب، حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب، حضرت مولانا برہان الدین جہلمی صاحب، حضرت منشی اروڑا خان صاحب، حضرت میاں محمد خان صاحب کپورتھلوی، حضرت منشی ظفر احمد صاحب، حضرت مرزا اعظم بیگ صاحب، حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب، حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب اور حضرت سید عبداللطیف شہید کابل بھی شامل تھے۔

حضور انور نے فرمایا یہ چند مثالیں ہیں لیکن دنیا میں لاکھوں مثالیں بکھری ہوئی ہیں۔ کئی خاموش مخلصین ہیں جو خاموشی سے چلے گئے۔ نئی نسل کو چاہئے کہ وہ اپنے بزرگوں کے واقعات کو قلمبند کریں۔ جب تک یہ مثالیں قائم رہیں گی اہل زمین ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ حضور نے بعض غیر از جماعت لوگوں کے اعترافات بھی بیان فرمائے جن میں احباب جماعت کے اخلاص کا اعتراف کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شرائط بیعت پر عمل کرتے ہوئے اپنی رضا کا وارث بنائے۔ آمین

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

کمیٹی کفالت یتامیٰ کے تحت بے سہارا یتیم بچوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیتی نگرانی بھی کی جاتی ہے۔ اور سال میں ایک یا دو مرتبہ مربیان سلسلہ ان بچوں کے گھروں تک پہنچتے ہیں۔ حال احوال پوچھتے ہیں، نماز، تلاوت قرآن کریم، جماعت کے ساتھ رابطہ اور اجلاسات میں شرکت وغیرہ کے بارہ میں جائزہ لیا جاتا ہے، جہاں کہیں بھی کوئی کمزوری یا کمی محسوس کی جاتی ہے۔ توجہ دلائی جاتی ہے اس کام کو اللہ تعالیٰ کار خیر قرار دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ:

"یہ لوگ تجھ سے یتامیٰ کے بارہ میں پوچھتے ہیں تو کہدے کہ ان کی اصلاح بہت اچھا کام ہے"

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں" (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

آج دنیا میں واحد جماعت "جماعت احمدیہ" ہے جو باقاعدہ ایک نظام کے تحت یتامیٰ کی خبر گیری کر رہی ہے۔ اس وقت پاکستان میں 450 گھرانوں کے 1500 سے زائد یتیم بچے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ کی زیر نگرانی پرورش پا رہے ہیں احباب وخواتین

باقی صفحہ 7 پر

نرسری کی سہولیات

خوبصورت پھولدار بیلیں، سایہ دار اور پھلدار پودے مثلاً انگور، انار، مالٹا، ایلچی، آم (نیلم، دوسہری، چونسہ، لنگڑا) سندھی بیری وغیرہ دستیاب ہیں۔ خوشی کے مواقع پر سٹیج، کمرہ کار وغیرہ تازہ پھولوں سے سجانے کا انتظام ہے نیز ہار گلاب، گجرے، پتی گلاب خریدنے کے لئے تشریف لائیں۔ پودوں کی بہتر نشوونما کیلئے (ہوم گارڈن) کھاد دستیاب ہے۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

خطبہ جمعہ

ایمان، یقین، معرفت اور رشتہ تودّد و تعارف کی ترقی کے لئے جلسہ میں شامل ہوں

جلسہ کے بابرکت ایام کو ذکر الٰہی، درود شریف اور بکثرت استغفار پڑھنے میں گزاریں

ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں، خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 25/جولائی 2003ء بمطابق 25 وفا 1382 ہجری شمسی بمقام اسلام آباد۔ ٹلفورڈ (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ آج جماعت احمدیہ انگلستان اپنا 37واں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے، جو آج سے شروع ہو رہا ہے۔ خدا کرے کہ اس جلسہ کی روایات بھی ہمیشہ کی طرح وہی رہیں جو ایک سو بارہ سال قبل حضرت اقدس مسیح موعود نے جاری فرمائی تھیں۔ اور اس للّٰہی جلسے کو عام دنیاوی میلوں اور تماشوں سے الگ ایک ایسا جلسہ قرار دیا تھا جس کا انعقاد صحت نیت اور حسن ثمرات پر موقوف ہے۔ اس مختصر سی تمہید کے بعد اب میں آپ کے سامنے حضرت اقدس مسیح موعود کے چند ایسے ارشادات پیش کرتا ہوں جن میں ان جلسوں کی اغراض بیان فرماتے ہوئے ان کے انتظام اور ان میں شمولیت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”یہ جلسہ ایسا تو نہیں ہے کہ دنیا کے میلوں کی طرح خواہ مخواہ التزام اس کا لازم ہے بلکہ اس کا انعقاد صحت نیت اور حسن ثمرات پر موقوف ہے“۔

آپ مزید فرماتے ہیں کہ ”یہ دنیا کے تماشوں میں سے کوئی تماشا نہیں۔“

(مجموعہ اشتہارات۔ جلد اول۔ صفحہ 440 اور 443)

آپ نے فرمایا:۔ ”سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہو گی اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بعد مسافت یہ میسر نہیں آ سکتا کہ وہ صحبت میں آ کر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے۔ کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں۔ لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسے کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 302)

آپ مزید فرماتے ہیں:۔ ”حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آ جانا چاہئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا .... اور اس روحانی جلسے میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔“

(آسمانی فیصلہ اشتہار 30/دسمبر 1891ء روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 352)

پھر آپ نے فرمایا: ”لازم ہے کہ اس جلسے پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔“ (اشتہار 7/دسمبر 1892ء، مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 341)

آپ فرماتے ہیں:۔ ”.........اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہو گا کہ پہلے ہی سے اس جلسے میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر آ جاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد اول مطبوعہ لندن صفحہ 302-303)

آپ نے اسی بارہ میں مزید فرمایا: ”ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔“

نیز فرمایا: ”جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے۔ یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہو گا۔ اسے ڈرنا چاہئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمے ہیں۔ یوں ہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یہ یاد رکھیں یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے ان کے دلوں میں ڈالا ہے کہ ان کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 455)

الحمدللہ کہ حضرت مسیح موعود کی قائم کردہ یہ پیاری جماعت اس عشق و محبت کی وجہ سے اور اس تعلیم اور تربیت کی وجہ سے جو حضرت مسیح موعود نے ہماری کی ہے، آپ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ایک تڑپ کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہونے کی خواہش رکھتے ہیں اور جہاں خلیفۃ المسیح موجود ہو وہاں تو وہ ضرور آنا چاہتے ہیں اور بڑی تڑپ کے ساتھ آتے ہیں، بڑے اخراجات کر کے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

آتے ہیں۔ لیکن حالات کی وجہ سے باوجود خواہش اور تڑپ کے لاکھوں کروڑوں احمدی ایسے بھی ہیں جو پرشکستہ اور اپنی خواہشوں کو دبائے بیٹھے ہیں اور اس جلسہ میں شامل نہیں ہوسکتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ہم پر فضل اور احسان ہے کہ ایم ٹی اے جیسی نعمت ہمیں عطا فرمائی ہے اور آج دنیا کے کونے کونے میں احمدی گھر بیٹھے اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اس جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں۔ اور اس شکر کے ساتھ بے اختیار حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لئے بھی دعا نکلتی ہے جنہوں نے اس نعمت کو ہم تک پہنچانے کے لئے بے انتہا کوشش کی اور اس کو کامیاب کیا۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے اس محبت کے جذبے کو جو خدا، رسول اور حضرت مسیح موعود کی وجہ سے جماعت کو خلافت سے ہے ہمیشہ قائم رکھے اور اس میں اضافہ کرتا چلا جائے، اس میں کبھی کمی نہ آئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے اس جلسہ کو خالصۃً للّٰہی جلسہ ہونے کی خواہش اور دعا کی ہے جس میں ہماری روحانی اور علمی ترقی کی باتوں کے علاوہ تربیتی امور کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔ اور اس کا ایک بہت بڑا مقصد جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا آپس میں محبت واخوت کا رشتہ قائم کرنا بھی ہے۔ ایک دوسرے کا خیال رکھنا، اپنے بھائی کے لئے اگر ضرورت پڑے تو اپنے حق چھوڑنے کا حوصلہ رکھنا بھی آپس میں محبت واخوت کو بڑھانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ گزشتہ خطبہ میں بھی میں نے اس طرف توجہ دلائی تھی کہ مہمانوں اور میزبانوں دونوں کو خوش خلقی اور خوش مزاجی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف توجہ دینی چاہئے اور اس کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ ایک دوسرے کی تکلیف کا خیال رکھنا چاہئے اور اپنے اندر زیادہ سے زیادہ برداشت کا مادہ پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ کرے کہ یہ معیار پیدا ہو جائیں۔ لیکن یہ معیار کس طرح پیدا ہوں، کس طرح ایک دوسرے کی خاطر قربانی دی جائے اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

"............ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہوسکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت وتندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں۔ اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں۔ اور اگر کوئی میرا دینی بھائی اپنی نفسانیت سے مجھ سے کچھ سخت گوئی کرے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں بھی دیدہ ودانستہ اس سے سختی سے پیش آؤں۔ بلکہ مجھے چاہئے کہ میں اس کی باتوں پر صبر کروں اور اپنی نمازوں میں اس کے لئے رو رو کر دعا کروں کیونکہ وہ میرا بھائی ہے اور روحانی طور پر بیمار ہے۔ اگر میرا بھائی سادہ ہو یا کم علم یا سادگی سے کوئی خطا اس سے سرزد ہو تو مجھے نہیں چاہئے کہ میں اس سے ٹھٹھا کروں یا چیں بہ جبیں ہو کر تیزی دکھاؤں یا بدنیتی سے اس کی عیب گیری کروں کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں۔ کوئی سچا مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو۔ جب تک وہ اپنے تئیں ہر یک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں۔ خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے، اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں اور غصے کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجے کی جوانمردی ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ یہ باتیں ہماری جماعت کے بعض لوگوں میں نہیں.........."۔ (شہادت القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 395-396)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت اقدس مسیح موعود کی اس نصیحت کے مطابق عمل کرنے کی، اپنے آپ کو ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب میں حضرت اقدس مسیح موعود کے 1903ء کے بعض الہامات جن میں جماعت کی ترقی کی خوشخبریاں ہیں پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمیں ترقیات کے نظارے دکھا بھی رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی دکھائے گا۔ ہر الہام اور پیشگوئی اپنے وقت پر پوری بھی ہوئی ہے جن سے ہم نے حضرت مسیح موعود کی صداقت کے نشان دیکھے ہیں اور آئندہ بھی انشاء اللہ ہوں گی۔ یہ الٰہی تقدیر ہے اور بہرحال اس نے غالب آنا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مسیح موعود کے غلاموں کے ذریعہ سے ہی (۔) غلبہ تمام دنیا میں ہونا ہے۔ پس ان خوشخبریوں کے ساتھ کمر ہمت کس لیں اور دعاؤں پر بھی بہت زیادہ زور دیں۔ بہت بڑی ذمہ داری ہے ہم پر۔

جنوری 1903ء کا ایک الہام ہے۔ آپ فرماتے ہیں: "اول ایک خفیف خواب میں جو کشف کے رنگ میں تھی مجھے دکھایا گیا کہ میں نے ایک لباس فاخرہ پہنا ہوا ہے اور چہرہ چمک رہا ہے۔ پھر وہ کشفی حالت وحی کی طرف منتقل ہوگئی۔ چنانچہ وہ تمام فقرات وحی الٰہی کے جو بعض اس کشف سے پہلے اور بعض بعد میں تھے، ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

(۔) یعنی خدا جو رحمٰن ہے تیری سچائی ظاہر کرنے کے لئے کچھ ظہور میں لائے گا۔ خدا کا امر آ رہا ہے۔ تم جلدی نہ کرو۔ یہ ایک خوشخبری ہے جو نبیوں کو دی جاتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ صبح پانچ بجے کا وقت تھا۔ یکم جنوری 1903ء و یکم شوال 1320ھ روز عید، جب میرے خدا نے مجھے یہ خوشخبری دی"۔ (تذکرہ صفحہ 448-449۔ مطبوعہ 1969ء)

پھر جنوری کا ہی ایک الہام ہے (۔) فرمایا کہ آئل جبرائیل ہے، فرشتہ بشارت دینے والا۔ پھر اس کا ترجمہ یہ ہے کہ آیا میرے پاس آئل اور اس نے اختیار کیا (یعنی چن لیا تجھ کو) اور گھمایا اس نے اپنی انگلی کو اور اشارہ کیا کہ خدا تجھے دشمنوں سے بچاوے گا۔ اور ٹوٹ کر پڑے گا اس شخص پر جو تجھ پر اچھلا۔

آپ اس کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ آئل اصل میں ایالت سے ہے۔ یعنی اصلاح کرنے والا۔ جو مظلوم کو ظالم سے بچاتا ہے۔ یہاں جبرئیل نہیں کہا، آئل کہا۔ اس لفظ کی حکمت یہی ہے کہ وہ دلالت کرے کہ مظلوم کو ظالموں سے بچاوے۔ اس لئے فرشتہ کا نام ہی آئل رکھ دیا۔ پھر اس نے انگلی ہلائی کہ چاروں طرف کے دشمن۔ اور اشارہ کیا کہ **یعصمک اللّٰہ من العدا** وغیرہ۔ یہ بھی اس پہلے الہام سے ملتا ہے (۔) وہ کریم ہے۔ تیرے آگے آگے چلتا ہے۔ جس نے تیری عداوت کی اس نے اس کی عداوت کی۔ چونکہ آئل کا لفظ لغت میں مل نہ سکتا ہوگا۔ یا زبان میں کم مستعمل ہوتا ہوگا۔ اس لئے الہام نے خود ہی اس کی تفصیل کر دی"۔

(تذکرہ صفحہ 449-450 مطبوعہ 1969ء)

پھر 1903ء کا ہی ایک الہام ہے۔ (۔) ترجمہ: اور اس نے مجھے بشارت دی اور فرمایا میں تیرے متعلق رسوا کن باتوں کا ذکر تک نہیں چھوڑوں گا۔ اور فرمایا، اللہ تعالیٰ تیری حفاظت اپنی طرف سے کرے گا۔ اور وہی بے حد رحم کرنے والا دوست ہے۔

(تذکرہ صفحہ 452-453 مطبوعہ 1969ء)

پھر جنوری کا ایک الہام ہے (۔) (تذکرہ صفحہ 545۔ مطبوعہ 1969ء)

میں فوجوں کے ساتھ تیرے پاس آؤں گا۔ کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں۔ پہاڑو اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور جھک جاؤ اور اے پرندو تم بھی۔

جنوری (1903ء) میں ایک رویا ہے۔ اس کا ذکر اس طرح ہے کہ حضرت اقدس نے عشاء سے پیشتر یہ رویا سنائی کہ میں مصر کے دریائے نیل پر کھڑا ہوں۔ اور میرے ساتھ بہت سے بنی اسرائیل ہیں اور میں اپنے آپ کو .... سمجھتا ہوں۔ اور ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ہم بھاگے چلے آتے ہیں۔ نظر اٹھا کر پیچھے دیکھا تو معلوم ہوا کہ فرعون ایک لشکر کثیر کے ساتھ ہمارے تعاقب میں ہے۔ اور اس کے ساتھ بہت سامان مثل گھوڑے، گاڑیاں، رتھوں پر ہے اور وہ ہمارے بہت قریب آ گیا ہے۔ میرے ساتھی بنی اسرائیل بہت گھبرائے ہوئے ہیں اور اکثر ان میں سے بے دل ہو گئے ہیں اور بلند آواز سے چلاتے ہیں کہ (۔) ہم پکڑے گئے۔ تو میں نے بلند آواز سے کہا (۔) اتنے

میں میں بیدار ہو گیا اور زبان پر یہی الفاظ جاری تھے“۔ یعنی اس کا ترجمہ یہ ہے کہ نہیں نہیں، ایسا نہیں ہو سکتا۔ میرا رب میرے ساتھ ہے اور وہ ضرور میرے لئے راستہ نکالے گا۔

پھر جنوری 1903ء میں ہی ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں ایک مضمون شائع کرنے لگا ہوں۔ گویا کرم دین کے مقدمہ کے بارہ میں آخری نتیجہ کیا ہوا۔ اور میں اس پر یہ عنوان لکھنا چاہتا ہوں (۔) یعنی تفصیل ان کارناموں کی جو خدا نے اس جنگ میں کئے بعد اس کے کہ ہم نے اس پیشگوئی کو لوگوں میں شائع کیا۔ وہ زندگی کے پانی سے دور ہو گئے ہیں پس تو انہیں اچھی طرح پیس ڈال۔

28 جنوری 1903ء کو آپ نے فرمایا کہ آج صبح کو الہام ہوا (۔) اس کے بعد تھوڑی سی غنودگی میں ایک خواب میں دیکھا کہ ایک چوغہ سنہری بہت خوبصورت ہے۔ میں نے کہا کہ عید کے دن پہنوں گا۔ فرماتے ہیں کہ الہام میں عجباً کا لفظ بتلاتا ہے کہ کوئی نہایت ہی موثر بات ہے“۔

جنوری 1903ء کا یہ الہام ہے۔ (۔) اس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ میں خاص رحمتیں نازل کروں گا اور عذاب کو روکوں گا۔ اے پہاڑو اور اے پرندو! میرے اس بندہ کے ساتھ وجد اور رقت سے میری یاد کرو۔ وہ زندگی کے پانی سے دور ہو گئے ہیں۔ پس تو انہیں اچھی طرح پیس ڈال۔

پھر آپ فرماتے ہیں 30 جنوری 1903ء کی بات ہے۔ ”اسی رات خواب میں دیکھا کہ گویا زار روس کا سوٹا میرے ہاتھ میں ہے اور اس میں پوشیدہ طور پر بندوق کی نالی بھی ہے۔ دونوں کام نکلتا ہے۔ اور پھر دیکھا کہ وہ بادشاہ جس کے پاس بوعلی سینا تھا اس کی کمان میرے پاس ہے۔ اور میں نے اس کمان سے ایک شیر کی طرف تیر چلایا ہے اور شاید بوعلی سینا بھی میرے پاس کھڑا ہے اور وہ بادشاہ بھی“۔

فروری 1903ء کو سیر میں حضرت اقدس نے یہ الہامات سنائے جو کہ آپ کو رات کو ہوئے (۔) ہم تجھے نجات دیں گے۔ ہم تجھے غالب کریں گے۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ۔ اور میں تجھے ایسی بزرگی دوں گا جس سے لوگ تعجب میں پڑیں گے۔ میں فوجوں کے ساتھ ناگہانی طور پر آؤں گا۔ میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور تجھے وہ چیز دوں گا جو ہمیشہ رہے گی۔ (تذکرہ صفحہ 459-460 مطبوعہ 1969ء)

پھر فروری کا ایک الہام ہے۔ اس کا ترجمہ ہے کہ میں رسول کے ساتھ ہو کر جواب دوں گا۔ اپنے ارادے کو کبھی چھوڑ بھی دوں گا اور کبھی ارادہ پورا کروں گا۔ کچھ ترجمہ ہے جو حضرت مسیح موعود نے خود کیا ہے۔ بقیہ ترجمہ اس کا یہ ہے کہ میں خاص سامان لے کر تیرے پاس اچانک آؤں گا۔ میں اپنے رسول کی حمایت میں (انہیں) گھیرنے والا ہوں۔

(تذکرہ صفحہ 462۔ مطبوعہ 1969ء)

1903ء کا ہی ایک الہام ہے۔ فرمایا: (۔) وہ ارادہ کریں گے جو تیرا کام ناتمام رہے اور خدا نہیں چاہتا جو تجھے چھوڑ دے۔ جب تک تیرے تمام کام پورے نہ کر دے۔

(تذکرہ صفحہ 466 مطبوعہ 1969ء)

پھر مارچ 1903ء کا ہی ایک الہام ہے۔ (۔) ہم زمین کے وارث ہوں گے اور اطراف سے اس کو کھاتے آئیں گے۔ (تذکرہ صفحہ 466۔ مطبوعہ 1969ء)

اپریل 1903ء میں پھر یہ الہام ہے (۔) اے میرے رب میں ستم رسیدہ ہوں۔ میری مدد فرما اور انہیں اچھی طرح پیس ڈال۔

یہ دعا آج کل ہمیں ہر احمدی کو کرنی چاہئے۔ اس پر توجہ دیں۔

پھر فرمایا کہ میں نے ایک دفعہ کشف میں اللہ تعالیٰ کو تمثیل کے طور پر دیکھا۔ میرے گلے میں ہاتھ ڈال کر فرمایا: جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو“۔

(تذکرہ صفحہ 471۔ مطبوعہ 1969ء)

اگست 1903ء ہی کا ایک الہام ہے (۔) تیری شان کے بارے میں وہ پوچھیں گے تو کہہ کہ وہ خدا ہے جس نے مجھے یہ مرتبہ بخشا ہے۔ آسمان اور زمین ایک گٹھڑی کی طرح بندھے ہوئے تھے تب ہم نے انہیں کھول دیا۔ کیا تو نہیں دیکھے گا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اس نے ان کی تدبیر کو ضائع نہ کر دیا۔ اللہ نے لکھ چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔ تو فتح کے موقع پر آیا۔ (تذکرہ صفحہ 480 مطبوعہ 1969ء)

اکتوبر 1903ء کا ایک الہام ہے (۔) اس کا ترجمہ ہے: میں روشن کروں گا ہر اس شخص کو جو اس گھر میں ہے۔ خدا کی طرف سے ظفر اور کھلی کھلی فتح۔ خدا کی طرف سے ظفر اور فتح۔ احمد کا فخر۔ میں نے خدائے رحمان کے لئے روزہ کی منت مانی۔

(تذکرہ صفحہ 495 مطبوعہ 1969ء)

نومبر 1903ء میں الہام ہوا: ”میری فتح ہوئی۔ میرا غلبہ ہوا“۔

(تذکرہ صفحہ 498 مطبوعہ 1969ء)

پھر 26 نومبر 1903ء کا ایک الہام اس طرح ہے (۔) تیرے لئے فتح ہے اور تیرے لئے غلبہ ہے۔ (تذکرہ صفحہ 498۔ مطبوعہ 1969ء)

آپ فرماتے ہیں:

”اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کے رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہو گا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔ .... یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا۔ ہمارے سب مخالف جو اب زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے .... اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی .... اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی۔ اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گزر گیا۔ اور دنیا دوسرے رنگ میں آ گئی مگر .... اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہو گی کہ عیسیٰ کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس عقیدہ کو چھوڑ دیں گے۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہو گا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے“۔

(تذکرہ صفحہ 493۔ مطبوعہ 1969ء)

دسمبر 1903ء میں آپ کے الہام کا ذکر آتا ہے کہ ”حضرت حجۃ اللہ نے بمقام گورداسپور اپنی جماعت کے موجود اور غیر موجود خدام کے لئے عام طور پر دعائیں کیں۔ جو موجود تھے یا جن کے نام یاد آ گئے، ان کا نام لے کر اور کل جماعت کے لئے عام طور پر دعا کی۔ جس پر یہ الہام ہوا (۔) پس مومنوں کے لئے خوشخبری ہے۔

(تذکرہ صفحہ 499-500۔ مطبوعہ 1969ء)

حضرت اقدس مسیح موعود کے بے انتہا رؤیا، الہامات، پیش خبریاں ہیں جنہیں ہم نے نہ صرف پورا ہوتے دیکھا ہے بلکہ کئی کئی مرتبہ پورا ہوتے دیکھا ہے۔ مثلاً سحقھم تسحیقا کا نشان ہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم نے کئی دفعہ دشمن کو پستے دیکھا ہے، اس کی خاک اڑتے دیکھی، اس کی نسلوں پر بھی وبال آتے دیکھے۔ تو کئی ایسے نشانات ہیں جن سے ہمارے ایمانوں کو ہمیشہ تقویت ملی ہے اور آپ کی پیشگوئیوں پر ایمان اور یقین بڑھتا ہی چلا گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ بھی یہ پوری ہوں گی اور پوری ہوتی چلی جائیں گی۔ لیکن جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جلد بازی سے کام نہ

لو۔ یہ نشان اپنے وقت پر پورا ہوتا چلا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ میں آؤں گا اور ضرور آؤں گا۔ یہ سچے وعدوں والا خدا ہے اور جب اس نے کہہ دیا کہ میں دشمن کو گھیروں گا تو وہ ضرور گھیرے گا اور ضرور گھیرے گا اور دنیا کی کوئی طاقت اس کے وعدوں کو ٹال نہیں سکتی۔ ہاں ایک شرط ہے کہ ہم سچے دل سے اس پر ایمان لے آئیں، اسی کے ہو جائیں۔ اس کا خوف، اس کی خشیت ہم پر طاری ہو۔ ہر معاملہ میں تقویٰ ہمارا اوڑھنا بچھونا ہو تا کہ ہماری کمزوریوں کی وجہ سے خدائی وعدے مؤخر نہ ہو جائیں۔

اب میں حضرت مسیح موعود کی ایک دعا جو آپ نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے کی، پڑھتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

''ہر یک صاحب جو اس للّہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کی ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا، یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین''۔

(اشتہار 7/دسمبر 1892ء مجموعہ اشتہارات جلد اول۔ صفحہ 342)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود کی تمام دعاؤں کا وارث بنائے۔ ہم سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جو ہمیں ان دعاؤں سے دور کر دے۔ ان دنوں آپ بھی بہت دعائیں کریں۔ دعاؤں پر بہت زور دیں۔ تمام آنے والے مہمانوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ کچھ لوگ آ رہے ہیں، راستے میں ہیں، ان کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اور اس جلسہ سے فیضیاب ہونے کے لئے جو گھروں میں بیٹھے ہیں، اپنی خواہش کے باوجود نہیں آ سکے ان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ وسیع پیمانے پر عارضی انتظام ہونے کی وجہ سے بعض انتظامی کمیاں رہ جائیں گی۔ ایسی صورت میں کارکنوں سے، اپنے بھائیوں سے عفو و درگزر کا سلوک کریں۔ کوئی کارکن بھی جان بوجھ کر اپنی ڈیوٹی میں کوتاہی نہیں کرے گا۔ سب بڑے جذبہ اور بڑے شوق سے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت پر مستعد ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر جب آپ عفو و درگزر کا سلوک کریں گے تو یہ بھی آپ کی نیکیوں میں شمار ہوگا اور یقیناً جلسہ کی برکات میں سے یہ بھی ایک برکت کے حصول کا ذریعہ ہوگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے طریق کے خلاف ہے کہ اگر کوئی خدا کی خاطر کام کرے اور وہ اس کا اجر نہ دے۔ تو اللہ کرے کہ اس جلسہ میں پہلے سے بڑھ کر ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھیں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر اس کا بے انتہا شکر کریں اور اس کے شکر گزار بندے بن جائیں کہ جب بندہ اس دیالو کا شکر کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات بہت دیالو ہے، بہت دینے والی ہے، تو وہ پہلے سے بڑھ کر اپنے فضل نازل فرماتا ہے۔ بادشاہوں کے خزانے تو خالی ہو سکتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے خزانے کبھی خالی نہیں ہوتے۔ ہر شکر کرنے پر پہلے سے بڑھ کر وہ اپنے وعدوں کے مطابق اپنے بندے کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے حصہ دیتا چلا جاتا ہے۔ شکر گزاری کا ایک یہ بھی طریقہ ہے کہ جس مقصد کے لئے آپ آئے ہیں جلسہ سننے کے لئے، جلسہ کے پروگراموں میں بھرپور حصہ لیں، بھرپور شمولیت اختیار کریں، اس سے فائدہ اٹھائیں اور ان تین دنوں میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنی زندگی بسر کریں، اپنے وقت کو صرف کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر پر پھر میں ایک اور دعا کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کیونکہ دعاؤں سے ہی ہمارے سب کام سنورتے ہیں اور دعاؤں سے ہی ہر قسم کے فیوض و برکات نصیب ہوتے ہیں۔ جلسہ کے ان ایام میں کثرت سے دعائیں کریں۔ جیسا کہ کل بھی میں نے کہا تھا کہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے ذکر الٰہی کرتے رہیں۔ درود شریف کا التزام کریں اور کثرت سے استغفار کریں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔ جلسہ کی تمام علمی اور روحانی برکتوں سے فیضیاب فرمائے اور یہاں یہ بھی ذکر کر دوں کہ انگلستان کی ایمبیسیز نے مختلف ملکوں میں جلسے کی وجہ سے بڑے کھلے دل کے ساتھ ویزے جاری کئے ہیں۔ تو جو لوگ جلسے پر اس نیت سے ویزا لے کر آئے ہیں کہ جلسہ سننا ہے بلکہ ان دنوں اس نیت سے ویزا لیا تھا کہ جلسہ پر جا رہے ہیں یا اس بات کا اظہار کیا کہ ہم جلسہ سننے کے لئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بہرحال اپنے اپنے ملکوں میں واپس جانا ہے۔ کوئی بھی ان میں سے یہاں یا کسی بھی یورپی ملک میں نہ جائے۔ اور جلسے کے بعد جو بھی پروگرام ہے اپنے اپنے ملکوں کو واپس جائیں۔ جزاک اللہ۔

(الفضل انٹرنیشنل 19/ستمبر 2003ء)

ہومیوپیتھی کے بعض اہم اور قیمتی نسخہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

ترتیب: ہومیو ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

بدبودار نزلہ اور سر کا ایگزیما

''سورائنیم اور لیکسس میں ایک قدر مشترک ہے کہ دونوں میں ناک سے شدید بدبودار نزلے کا مواد خارج ہوتا ہے۔ یہ نزلہ سر کے ایگزیما میں بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ جس میں سر پر ایک سخت خول سا بن جاتا ہے جس کے اندر جراثیم پلتے ہیں اگر یہ خول پھٹ جائے تو اس سے نہایت بدبودار مواد خارج ہوتا ہے اس ایگزیما کو مقامی طور پر علاج سے دبا دیا جائے تو ناک میں انتہائی خطرناک نزلہ شروع ہو جاتا ہے جو ٹھیک نہیں ہوتا۔ اس بیماری میں لیکسس اور سورائنم دونوں سے بہت بہتر دوا میزیریم (Mezereum) ہے۔ ایک دفعہ میرے پاس ایک بچہ لایا گیا جسے شدید قسم کا نزلہ تھا۔ کسی علاج سے آرام نہیں آتا تھا۔ ناک سے شدید بو آتی تھی جو سارے کمرے میں پھیل جاتی تھی۔ خوش قسمتی سے میں نے ان دنوں میزیریم کے بارے میں نیا نیا پڑھا تھا۔ میں نے اسے میزیریم دی تو فوراً نزلہ ٹھیک ہو گیا۔ لیکن سر پر شدید ایگزیما ظاہر ہو گیا۔ چند دنوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے میزیریم سے ہی یہ ایگزیما بھی بالکل ٹھیک ہو گیا''

(صفحہ: 551,550)

آنکھ کا موتیا

''ایک نوے سالہ بزرگ مریض کو موتیا کے لئے کلکیر یا فلور اور زنکم سلف اونچی طاقت یعنی CM میں استعمال کروائی۔ اللہ کے فضل سے ان کی آنکھ شیشے کی طرح صاف ہوگئی اور وفات تک انہیں موتیا کی تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی ورنہ اتنی زیادہ عمر میں آپریشن بھی ناممکن تھا۔ موتیا کے سلسلہ میں یہ بات یاد رکھیں کہ کلکیر یا فلور کالے موتیے میں مفید نہیں ہے کیونکہ اس کی وجوہات بالکل اور ہوتی ہیں''۔

(صفحہ:201,200)

کینسر کا ایک علاج

''اگر پراسٹیٹ گلینڈز، گردے اور مثانے کی بیماریوں میں آرسینک کی علامات موجود ہوں لیکن آرسینک اکیلی کافی نہ ہو تو فاسفورس اس کی مددگار دوا ثابت ہوتی ہے۔ دونوں کو یکے بعد دیگرے دینا بھی میرے تجربے کے مطابق بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ یہی نسخہ کینسر میں بھی بہت افاقہ کا موجب بنتا ہے۔ یہ نسخہ ایک ایسے مریض پر بھی استعمال کیا گیا جس کے متعلق ڈاکٹروں کا فیصلہ تھا کہ ایک ہفتے سے زیادہ زندہ نہیں رہے گا۔ لیکن اسے ان دواؤں سے نمایاں فائدہ ہوا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بعد ازاں وہ ایک سال کی مدت تک بغیر تکلیف کے زندہ رہا'' (صفحہ:97)

گردے کا مریض

''ضدی بیماریوں میں لازماً مریض کو سامنے بٹھا کر اس کی تفصیلی چھان بین ہونی چاہئے۔ ایک دفعہ ایسا ہی تجربہ مجھے گردے کے ایک مریض کے بارہ میں ہوا۔ میں اسے مرض کے حاد حملے کو فوراً روکنے کے لئے ایکونائیٹ اور بیلاڈونا کا مشہور نسخہ دیتا رہا لیکن اسے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس وقت مجھے خیال آیا کہ میں اسے وہ دوائیں دے رہا ہوں جو تب کام آتی ہیں جب مریض کو گرمی نقصان پہنچائے اور ٹھنڈ سے فائدہ ہو۔ اس مریض کو سرد غسل لینے سے شدید تکلیف پہنچتی تھی۔ میں نے اس بات کو پیش نظر رکھ کر جب اس کو میگنیشیا فاس اور کولوسنتھ ملا کر دیں تو وہ دیکھتے ہی دیکھتے ٹھیک ہوگیا'' (صفحہ:XII)

گلٹیاں

''عورتوں کے سینے میں سخت گلٹیاں بنتی ہیں۔ یہ اور دوسری ہر قسم کی گلٹیاں جن میں کینسر بننے کا رجحان ہو ان میں کلکیر یا فلور استعمال کرنی چاہئے۔ میرے مشاہدہ میں کئی ایسے مریض آئے ہیں جن کی کلائی کے غدود پھول کر سخت ہوگئے تھے۔ شروع شروع میں روٹا اور ملتی جلتی دوائیں استعمال کروایا کرتا تھا لیکن افاقہ نہیں ہوتا تھا۔ کلکیر یا فلور دینے سے ایسے ہر مریض کو نمایاں فائدہ ہوا''۔ (صفحہ:199)

ملیریا

''نیٹرم میور ملیریا کی بہت اچھی دوا ہے۔ ہر قسم کا ملیریا اس میں شامل ہے جو روز آئے یا لمبے وقفوں سے آنے والا ہو۔ سب سے زیادہ خطرناک ملیریا وہ ہوتا ہے جو دو دن تک نہ ہو اور تیسرے دن آن پکڑے۔ یہ بہت مشکل سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ اس میں نیٹرم میور بہت مفید ہے۔ بارہا تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ نیٹرم میور دینے پر بخار تیسرے دن کی بجائے دوسرے دن آنے لگتا ہے اور کم ہوتے ہوتے ہفتہ دس دن کے اندر بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے''۔

(صفحہ:623,622)

بواسیر اور کلکیر یا فلور

''کلکیر یا فلور اس بواسیر میں بہت کارآمد ہے جس کے مسے پھول کر بہت سخت ہو چکے ہوں اور

اگر تھائرائیڈ گلینڈ بھی سوج کر پتھر کی طرح سخت گلہڑ بن گیا ہو تو وہ بھی کلکیر یا فلور کے دائرہ کار میں آتا ہے۔ ایک دفعہ ایک مریض کو ایسے ہی پتھر کی طرح سخت مسوں کیلئے میں نے کلکیر یا فلور 1000 طاقت میں دی۔ ان کا تھائیرائیڈ بھی بہت بڑھا ہوا تھا جسے وہ کپڑے سے ڈھانپ کر رکھتے تھے اور مجھے اس کا علم نہیں تھا۔ انہیں شدید بخار ہوگیا لیکن وہ بہت بہادر آدمی تھے۔ سمجھ گئے کہ دوا کا اثر ظاہر ہوا ہے۔ کسی اور علاج کی طرف راغب نہ ہوئے۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر بخار اتر گیا۔ اس کی صرف تھیلی سی باقی رہ گئی۔ وہ بھی آہستہ آہستہ سکڑ کر چھوٹی ہوگئی''۔

(صفحہ:200)

عضو کاٹے بغیر گینگرین کا علاج

سیکیل کے زخموں میں ناسور بننے کا رجحان ہوتا ہے۔ زخم رفتہ رفتہ خراب ہو کر گینگرین میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً اگر انگلی کٹ جائے تو زخم ٹھیک ہونے کی بجائے آہستہ آہستہ اوپر کی طرف بڑھنے لگتا ہے جس سے سخت بدبو آتی ہے اور جس عضو پر ہو اس کے سارے بقیہ حصے کو گلا دیتا ہے۔ اسی وجہ سے اسے جوڑ سے کاٹنا پڑتا ہے ورنہ بیماری جوڑ پار کر جاتی ہے۔ اور بقیہ عضو بھی گینگرین کا شکار ہو جاتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں خدا کے فضل سے گینگرین کا علاج موجود ہے۔ بارہا ایسے مریضوں کا میں نے خود کامیاب علاج کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی عضو کاٹنا نہیں پڑا۔ جب کہ ڈاکٹروں نے قطعی طور پر اسے گینگرین قرار دے دیا تھا اور سرجری پر مصر تھے۔ جب ایسا مریض صحت یاب ہونے لگتا ہے تو سب سے پہلے زخم کی رنگت بدلتی ہے اور سیاہی کی بجائے اس پر سرخی آنے لگتی ہے۔ گینگرین میں سیکیل اور آرسینک دونوں بہت مفید دوائیں ہیں۔ اگر آرنیکا بھی ساتھ ملا کر دی جائے تو اثر میں اضافہ ہو جاتا ہے''

(صفحہ:737,736)

''ایک نوجوان کا ہاتھ مشین میں آکر کچلا گیا، اس کے زخم مندمل نہیں ہوئے اور بگڑ کر گینگرین میں تبدیل ہو گئے۔ ڈاکٹر نے مایوس ہو کر پہلے انگوٹھا اور پھر بازو کٹوانے کا مشورہ دیا۔ میں نے اس کو آرسینک سی۔ ایم (CM) تجویز کی اور ہفتہ دس دن کے بعد دہرانے کو کہا۔ چند ہفتوں کے بعد اس نے لکھا کہ درد تو ہے لیکن سیاہی رفتہ رفتہ سرخی میں تبدیل ہو رہی ہے۔ کچھ ہی عرصہ میں اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گیا اور بازو کٹوانا تو کجا، ہاتھ کی انگلیاں کٹوانے کی نوبت بھی نہ آئی''۔ (صفحہ:96)

''کالی فاس گینگرین کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ زخم گل سڑ کر ناسور بن جائیں اور گینگرین کی شکل اختیار کر لیں تو ایلوپیتھی میں عموماً ایسے اعضا کو کاٹ دیا جاتا ہے اور احتیاطاً اس جگہ سے کاٹتے ہیں جو ماؤف جگہ سے اوپر کی طرف اور صحت مند ہو۔ میں نے بعض

ایسے مریضوں پر کالی فاس اور سلیشیا کامیابی سے استعمال کی ہیں۔ اس کے بعد انہیں کسی آپریشن کی ضرورت نہیں رہی'' (صفحہ:506)

کوڑھ کا علاج

''ہائیڈروکوٹائل ایک ایسی دوا ہے جو کوڑھ کے لئے بہت موثر ہے اور بہت سی دوسری جلدی بیماریاں بھی اس سے ٹھیک ہو جاتی ہیں........ اگر جلد پر کوڑھ کے ابتدائی آثار ظاہر ہونے لگیں تو فوراً ہائیڈروکوٹائل دینی چاہئے ورنہ آخر کار جب کوڑھ میں جا بجا زخم اور ناسور بن گئے ہوں تو پھر یہ کام نہیں آتی۔ میں نے کئی مریضوں میں ہائیڈروکوٹائل استعمال کی ہے۔ خدا کے فضل سے ہمیشہ ہی اسے بہت مفید پایا ہے۔ بعض دفعہ تو مکمل شفا ہوگئی اور بعض دفعہ بیماری بالکل معمولی رہ گئی''۔ (صفحہ:451)

وزن کم کرنے کا طریق

''فائٹولاکا کی ایک قسم جو موٹاپے کے علاج میں بہت شہرت رکھتی ہے وہ فائٹولاکا بیری (Phytolacca berry) ہے۔ میں نے کئی مریضوں کو یہ استعمال کروائی ہے اور اس کے اچھے نتائج ظاہر ہوئے ہیں۔ اگرچہ یہ فیوکس (Fucus) کی طرح دل کے لئے زیادہ خطرناک تو نہیں ہے لیکن بعض مریض جن کے دل کمزور ہوں اس دوا کے اثر سے دل کی کمزوری محسوس کرتے ہیں، ان کو فوری طور پر بند کروا دینی چاہئے، نیز جن مریضوں کا وزن کم کرنا مقصود ہو انہیں دستور کے طور پر کریٹیگس مدر ٹنکچر (Crataegus Q) ضرور استعمال کرانی چاہئے جو دل کو طاقت دیتی ہے''۔ (صفحہ:665)

مچھلی کا کانٹا گلے میں پھنس جانا

''بعض اوقات مچھلی کا ٹیڑھا کانٹا گلے میں پھنس جاتا ہے جو نکلتا ہی نہیں۔ ایک دفعہ مجھے بھی ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑا۔ جب باوجود کوشش کے کانٹا نہ نکل سکا تو میں نے سلیشیا 6x کھالی۔ چند گھنٹوں کے بعد ہلکی سی کھانسی کے ساتھ کانٹا خود بخود باہر آ گیا۔ بعض بچوں پر بھی یہ تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ الا ماشاء اللہ، سلیشیا ہمیشہ کارآمد ثابت ہوتی ہے''۔

(صفحہ:752)

گلے میں درد

''گلے میں درد، تشنج اور سوزش کے ساتھ طبیعت میں غصہ بھی ہو تو کیموملا بہترین دوا ہے''۔

(صفحہ:272)

معدہ میں کھٹاس

''انتڑیوں کی حرکت کا نظام سست پڑ جائے تو معدہ میں کھٹاس پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ سستی فالجی اثرات کی وجہ سے ہو تو پلمبم بہترین دوا ہے''۔

(صفحہ:678)

موچ

''ایک دفعہ ایک خاتون موچ آجانے کے باعث مسلسل تکلیف میں تھیں اور چند قدم چلنا بھی دوبھر تھا۔ ہومیوپیتھک دوا تو کھاتی تھیں مگر ساتھ ہی ماؤف حصے کی مالش بھی بہت کرتی تھیں۔ میں نے انہیں آرنیکا، برائیونیا اور کاسٹیکم دی اور مالش سے پرہیز کرنے کو کہا۔ کیونکہ اس سے عضلات پھر زخمی ہو جاتے تھے۔ ایک ہفتہ کے اندر ہی ان کی طرف سے اطلاع ملی کہ بالکل ٹھیک ہیں۔ آرنیکا کے ساتھ دوسری دوائیں اس لئے ملائی تھیں کہ بعض دفعہ صرف چوٹ کا ہی اثر نہیں ہوتا بلکہ بعض عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور برائیونیا عضلات کے اندر کی تکلیفیں جو چوٹ سے علاوہ ہوں ان کی بھی اچھی دوا ہے اور عضلات میں طاقت پیدا کرتی ہے۔ کاسٹیکم میں عضلات ڈھیلے ہو کر مفلوج ہو جاتے ہیں یا ہرنیا کی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں'' (صفحہ:89,88)

ناسور

انتڑیوں میں یا کہیں اور زخم یا ناسور پائے جائیں تو یہ معلوم کرنا چاہئے کہ مریض کی علامات کسی پوٹاشیم کے نمک سے تو نہیں ملتیں۔ ایک مریض کے پاؤں پر بہت گہرا اور پرانا ناسور تھا۔ اسے میں نے کالی آیوڈائیڈ دی تو دیکھتے ہی دیکھتے وہ ناسور غائب ہو گیا۔ اس سے پہلے وہ بہترین فوجی ہسپتالوں میں داخل ہو کر علاج کروا چکا تھا۔ میں نے محض اس لئے یہ دوا تجویز کی کہ اس کی باقی علامات پوٹاشیم سے ملتی تھیں''۔ (صفحہ:486)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرمہ ریحانہ منور صاحبہ اہلیہ کرنل منور احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کی بڑی بہن مکرمہ بشریٰ اعجاز صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر اعجاز احمد قمر صاحب آف ٹورانٹو بعمر 66 سال مورخہ 24 ستمبر 2003ء بروز بدھ امریکہ میں وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 26 ستمبر بعد از نماز جمعہ بیت الحمید لاس اینجلس میں ادا کی گئی اور وہیں تدفین ہوئی۔ آپ مکرم ڈاکٹر غلام اللہ صاحب مرحوم سابق صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ وِنی پیگ کینیڈا میں کئی سال لجنہ کی صدر رہیں دس سال سے ٹورانٹو آ گئیں اور لجنہ کینیڈا کی سیکرٹری تعلیم منتخب ہوئیں وفات تک اسی عہدہ پر خدمت بجالاتی رہیں۔ آپ بہت ملنسار اور خوش اخلاق خاتون تھی بچپن سے ہی پابند صوم وصلوۃ تھیں۔ آپ کے سوگواران میں آپ کے خاوند کے علاوہ دو بیٹے ڈاکٹر طاہر اعجاز و عامر اعجاز اور ان کی فیملیز جو امریکہ میں ہی آباد ہیں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

✿ مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب رضاکار ایم ٹی اے لندن کا بیٹا عمر تین سال بیمار ہے۔

✿ مکرم انعام الرحمٰن صاحب ملک نظام بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔

✿ مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور کو کچھ دن ہوئے سفر میں فالج کا حملہ ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے ابھی طبیعت مکمل ٹھیک نہیں ہوئی۔

✿ مکرم سجاد احمد صاحب کارکن وقف جدید کا بیٹا حاشر احمد بعمر ایک سال سے بوجہ بخار شدید بیمار ہے۔

✿ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار لاہور کی اہلیہ صاحبہ جوڑوں کے درد کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔

✿ مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب قائد مجلس علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد کو موٹر سائیکل پر ایک ٹرک کے ساتھ حادثہ پیش آ گیا اور شدید چوٹیں لگی ہیں۔

✿ مکرمہ مہوش عابد صاحبہ دختر مکرم رانا عابد بیگ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

سب مریضان کی شفایابی کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

✿ NED انجینئرنگ یونیورسٹی کراچی نے سول۔ الیکٹریکل۔ میکینیکل۔ ماحولیاتی۔ کمپیوٹر اور الیکٹرانک انجینئرنگ کے ماسٹرز پروگرام (شام) میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ اس کے بارے میں مکمل معلومات۔ www.neduet.edu.pk سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ (نظارت تعلیم)

ولادت

✿ مورخہ 5-اکتوبر 2003ء کو اللہ تعالیٰ نے مکرم رانا محمود اکرم صاحب قائد مجلس نیل کوٹ ملتان کو ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ''صبا اکرام'' عطا فرمایا تھا۔ اور وقف نو میں شامل ہے نومولودہ مکرم رانا محمد اکرام صاحب آف نیل کوٹ ملتان کی پوتی اور مکرم رانا مشتاق احمد پٹواری مرحوم کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالح اور والدین کیلئے آنکھوں کیلئے ٹھنڈک بنائے۔

نکاح

✿ مکرمہ سعیدہ طلعت صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب انسپکٹر مال وقف جدید ساکن نصیر آباد غالب کا نکاح ہمراہ مکرم طاہر احمد صاحب ابن محمد رمضان صاحب آف پشاور مورخہ 28۔اگست 2003ء کو مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے بعوض -/26000 روپے حق مہر پر بیت الغالب نصیر آباد غالب ربوہ میں پڑھا۔ طاہر احمد صاحب مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب کے بھتیجے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندان کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات بنائے۔

بقیہ صفحہ 1

کی ایک کثیر تعداد اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کر رہی ہے۔ یہ صاحب ثروت احباب کے لئے حصول ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔ سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کے نام چیک، ڈرافٹ یا منی آرڈر بھجوا کر بغیر وعدہ کے بھی اس تحریک میں حصہ لیا جاسکتا ہے۔

یتیموں کی خدمت کرنے والے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بشارت کے مصداق ہیں کہ

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں یوں (اکٹھے) ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس حدیث کا مصداق بنائے اور کفالت یتامیٰ کے فرض کو ادا کرنے کی توفیق دے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	21۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-53
منگل	21۔اکتوبر	غروب آفتاب	5-33
بدھ	22۔اکتوبر	طلوع فجر	4-53
بدھ	22۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-14

مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے صدر مشرف کی کوششیں کامیاب ہونگی سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے کہا ہے کہ مجھے امید ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے صدر مشرف کی کوششیں کامیاب ہونگی۔ وہ ایسے پرامن حل کیلئے کوشاں ہیں جس میں کشمیریوں کو ان کے جائز حقوق بھی ملیں گے اور پاکستان بھی جنگ سے محفوظ رہے گا۔ صدر مشرف نے مسئلہ کشمیر کو تعمیری مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ خطے کیلئے نقصان دہ ہے سعودی وزیر خارجہ شہزادہ سعود الفیصل نے کہا ہے کہ سعودی عرب مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کیلئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے گا۔ کیونکہ اس سے خطے کے امن کو خطرات لاحق ہیں۔ انہوں نے بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ کو خطے کیلئے نقصان دہ قرار دیا اور کہا کہ یہ علاقے کے امن کے مفاد میں نہیں ہے اور نہ ہی اس سے خطے کے لوگوں کی بھلائی ہے۔ اور پورے علاقے کو تشویش بھی ہے۔

مسلم لیگ ہی ضلعی حکومتوں کے استحکام کی ضامن ہے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ صدر مشرف نے او آئی سی میں کشمیریوں کے حق خود ارادیت، کم وسائل والے مسلم ممالک کی اقتصادی بحالی اور آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس کی تنظیم نو کے حوالے سے تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ کی قیادت ہی ضلعی حکومتوں کے استحکام کی ضامن ہے۔

مشرف دور میں 26۔ارب کا نقصان ہوا

پیپلز پارٹی نے حکومت کی 4 برسوں کی کارکردگی کے خلاف وائٹ پیپر جاری کر دیا ہے اور کہا ہے کہ حکومتی احتساب بیورو نے مشرف کے 4 سالہ دور حکومت میں ملک و قوم کو 26۔ارب روپے کا نقصان پہنچایا۔ نیب نے 56۔ارب کے قرضے معاف کئے اور مشرف کا ساتھ دینے والوں کے خلاف انکوائریاں ختم کردی گئیں۔

مختلف مذاہب کے درمیان بہتر راوبط کو فروغ دیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مختلف مذاہب کے درمیان بہتر روابط کو فروغ دیں کیونکہ دونوں ممالک دو مضبوط ستونوں کی مانند ہیں جس پر امت مسلمہ کی عمارت قائم ہے۔ سعودی ولی عہد کے دورہ پاکستان سے دونوں ممالک کی حکومتوں اور عوام کے ساتھ ہماری دوستی مستقبل میں مزید مستحکم ہوگی۔

عزت بیگووچ انتقال کر گئے بوسنیا کی آزادی کے قائد اور سابق صدر علی عزت بیگووچ 78 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وہ بوسنیا کی خانہ جنگی کے دوران اہم شخصیت تھے۔ طویل خانہ جنگی کے بعد جب بوسنیا آزاد ہوا تو وہ بوسنیا کے صدر بن گئے۔

Philips

بھارت الیکٹریکل انٹرپرائزز

P-A سسٹم۔ سیکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V سیٹلائٹ سسٹم

فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ

اسلام آباد فون: 051-2650347

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

فون شوروم 0432-594674

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ

GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117-ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

HAROON'S

Shop No.5.Moscow plaza Blue Area Islamabad PH:826948

Shop No.8 Block A, Super Market Islamabad PH:275734-829886

عدم جارحیت کا معاہدہ نہیں کرینگے امریکی
صدر بش نے تھائی لینڈ کی فوج اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شمالی کوریا سے عدم جارحیت کا معاہدہ نہیں کرینگے۔ واشنگٹن پیانگ یانگ پر حملے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ ضرورت محسوس ہوئی تو مسئلے پر دوستوں سے مشورہ کرینگے دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ تھائی لینڈ کو خصوصی اتحادی کا درجہ ملنے سے دونوں ممالک کے درمیان فوجی تعلقات بڑھیں گے۔

گورنر ہیڈ کوارٹر پر حملہ افغان صوبہ پکتیا کے گورنر ہیڈ کوارٹرز پر راکٹوں سے حملہ کیا گیا جس سے ایک محافظ ہلاک اور چار زخمی ہو گئے۔ کابل کے نواح میں طالبان نے افغان پولیس کے اسلحہ ڈپو سے 15 راکٹ 25 مارٹر گولے اور 60 دستی بم لوٹ لئے۔ خوست میں پرانے ائیرپورٹ پر بھی راکٹوں سے حملہ کیا گیا۔

برطانیہ نے ازبکستان سے اپنا سفیر واپس بلا لیا امریکی پالیسیوں پر تنقید کے نتیجہ میں برطانیہ نے اپنے سفیر کو ازبکستان سے واپس بلا لیا ہے انہوں نے تاشقند میں تعیناتی کے دوران عراق کے خلاف امریکی حملوں پر سخت تنقید کی تھی۔

نابینا خاتون کا اعزاز نابینا خاتون سونل مہتا نے گجرات (انڈیا) یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے والی پہلی خاتون کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔

ضرورت ہے
جوتے بنانے کے کاریگر درکار ہیں
راولپنڈی اسلام آباد میں جوتے بنانے والے مرد/عورت کاریگر درکار ہیں۔
تجربہ کار افراد درج ذیل ٹیلی فون نمبر پر فوری رابطہ کریں
تنویر
0333-5176364
0333-5128519

رنگین فلموں کی ڈویلپنگ پرنٹنگ چند منٹوں میں
ربوہ میں پہلی بار رنگین فلموں کی ڈویلپنگ پرنٹنگ چند منٹوں میں پاسپورٹ سائز 12 عدد تصاویر 50 روپے میں بمعہ نیگیٹو حاصل کریں۔ 30 تصویروں کی پرنٹنگ پر ایک بڑی تصویر "6X8" مفت حاصل کریں۔
عامر کلر لیب اینڈ فوٹو سٹوڈیو عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ نزد روف بک ڈپو
فون دکان 215209 گھر: 212988

برائے فروخت
کنگھیاں بنانے والی چلتی ہوئی فیکٹری برائے فروخت
رابطہ: فرید احمد بٹ۔ فون 042-7417708
موبائل 0300-4248807

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبدالباسط لاہور فون 0303-7586833

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

گوندل ٹینٹ اینڈ پکوان مرکز
نئی کاریں، لوڈ گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ، ویکیم فارمنگ، بلسٹر، پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ورکشاپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ورک موبائل: 0320-4893942
04524-214228-213051

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

جنرل آؤٹ ڈور کا آغاز
صبح 8 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ پرچی فیس 25 روپے صرف
ڈاکٹر مبارک احمد شریف فون: 213944
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ

ربوہ آئی کلینک
☆ سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں۔
☆ الٹراساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہوتا ہے
☆ بذریعہ لیزر عینک یا کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں۔
☆ کالا موتیا اور بھینگا پن کا جدید ترین طریقہ علاج
☆ نیز فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے۔
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو۔کے
دارالصدر غربی ربوہ فون 04524-211707

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 / ربوہ 04524-214510

محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
موبائل 0300-6613255 رہائش 292793
E-mail: alfazal@skt.comsats.net.pk
فائن آرٹ جیولرز بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 پروپرائٹر سفیر احمد
موبائل 0300-6613257 رہائش 0432-586297
E-mail: fineart_jewelers@hotmail.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
23 قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر۔ میاں وسیم احمد بی اے
فون دوکان 212837 رہائش 214321

1978ء سے 2003ء
25 سال سے خدمت میں مصروف عمل
ہیلتھ کیئر ہومیو کلینک
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد امین چاولہ
کنسلٹنٹ ہومیو فزیشن۔ ماہر امراض مخصوصہ
دارالرحمت شرقی (ب) نزد اقصیٰ چوک ربوہ
الصادق اکیڈمی اور شاہین موٹرز کے درمیان
فون: 04524-214960

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے
میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے
خدا تعالیٰ کے فضل رحم اور احسان کے ساتھ 50 سال پورے کرنے کے بعد خدا کے کرم سے ترقی کی راہ پر رواں دواں
بشیر اینڈ کمپنی ۔ بنارسی والے
قائم شدہ 1953ء
Ph-7661915
7654501
ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے۔
111۔ خواجہ بازار سفینہ بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور فون 7654290-7632805

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29